Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST-11,Metrovil-3,Block"1" Scheme "33"Gulzar-e-Hijri Karachi
www.arifululoom.com arifululoom1990@gmail.com
www.facebook.com/madarsarifuloom 0322-6444659
Contact No 0333-6444659
مدرسہ عارف العلوم
MADARSA ARIF UL ULOOM
دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراتشی پاکستان
ایس ٹی۔۱۱ میٹروول ۳ اسکیم ۳۳ گلزار ہجری کراچی
0322-6444659
رابطہ نمبر 0333-6444659

سؤال: میرے والد کا نام محمد یوسف، اور ان کی وفات دسمبر 1975 میں ہوئی۔ وفات کے وقت ایک بیوہ (بشیران بیگم) پانچ بیٹے (آصف محمود، طارق محمود، ظاہر محمود، اطہر محمود، اصغر محمود) اور تین بیٹیاں (روبینہ یوسف، زرینہ یوسف، شبانہ یوسف)، والد محترم کی وفات کے بعد بڑے بھائی آصف محمود کا انتقال 2017 میں ہوا، آصف کے ورثاء میں والدہ، بیوہ، چار بیٹے اور ایک بیٹی شامل ہیں۔۔ اسکے بعد 2025 میں ہماری والدہ کا انتقال ہوا؟

الجواب حامداو مصلیا و مسلما

صورت مسؤلہ میں مرحوم محمد یوسف کے حقوق مقدمہ یعنی تجہیز و تکفین کا خرچہ نکالنے کے بعد اگر مرحوم پر کوئی قرضہ ہو تو اسے ادا کرکے، اور اگر مرحوم نے کوئی جائز وصیت کی ہو تو اسے ایک تہائی مال سے نافذ کر کے بقیہ کل جائیداد منقولہ (سونا، چاندی، نقدی وغیرہ) وغیر منقولہ (مکان، پلاٹ، وغیرہ) کو 123552 حصوں میں تقسیم کیا جائے، مرحوم کے چار بیٹوں (طارق، ظاہر، اطہر، اصغر) میں سے ہر ایک 19944 حصے، مرحوم کی تین بیٹیوں (روبینہ، زرینہ، شبانہ) میں سے ہر ایک کو 9972 حصے، مرحوم آصف کی بیوہ کو 2079 حصے، مرحوم آصف کے چار بیٹوں میں سے ہر ایک بیٹے کو 2618 حصے اور مرحوم آصف کی بیٹی کو 1309 حصے ملے گیں۔

صورت تقسیم یہ ہو گی:

8/104/11232/123552 — مورث اعلیٰ: یوسف — 13

میت

بیوہ	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا		بیٹی	بیٹی	بیٹی
بشیران	آصف	طارق	ظاہر	اطہر	اصغر		روبینہ	زرینہ	شبانہ
1						7			
13	14	14	14	14	14		7	7	7
1404		1512	1512	1512	1512		756	756	756
		16632	16632	16632	16632		8316	8316	8316

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹرو ول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی

108 216/24   مورث ثانی: آصف   9   مف:14 7

میــــــــــت

والدہ	بیوہ	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹی
بشیراں						
4	3			17		
36	27	34	34	34	34	17
252	189	238	238	238	238	119
	2079	2618	2618	2618	2618	1309

11   مورثہ ثالثہ: بشیراں   مف:1656

مــــــــــت

بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹی	بیٹی	بیٹی
طارق	ظاہر	اطہر	اصغر	روبینہ	زرینہ	شبانہ
2	2	2	2	1	1	1
3312	3312	3312	3312	1656	1656	1656

یعنی: مرحوم یوسف کی کل جائیداد میں سے ان کے چار بیٹوں (طارق، ظاہر، اطہر، اصغر) میں سے ہر ایک کو 16.14 فیصد حصہ، مرحوم کی تین بیٹیوں (روبینہ، زرینہ، شبانہ) میں سے ہر ایک کو 8.07 فیصد حصہ، مرحوم آصف کی بیوہ کو 1.68 فیصد حصہ، مرحوم آصف کے چار بیٹوں میں سے ہر ایک کو 2.11 فیصد حصہ اور مرحوم آصف کی بیٹی کو 1.05 فیصد ملے گا۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دارالافتاء مدرسہ عارف العلوم کراچی

23 رجب المرجب 1447ھ / 13 جنوری 2026ء

فتویٰ نمبر: 515

دارالافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس بی ۱۱، میٹروول ۲، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی